الدرس الرابع عشر
چودھواں درس

الشرك وأنواعه
شرک اور اس کی قسمیں

شرك: شرک یہ ہے کہ بندہ، اللہ تعالی کی ربوبیت، عبادت یا اسماء و صفات میں کسی بھی حصہ دار بنادے۔

شرك دو قسم کا ہے: شرک اکبر، شرک اصغر۔

اولا: شرکِ اکبر: شرک اکبر یہ ہے کہ کسی قسم کی عبادت کو غیر اللہ کے لئے کیا جائے، اگر اس قسم کا شرک توبہ کئے بغیر اسی حال میں مر جائے تو وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ گویا کہ اس کے سارے اعمال ضائع ہوگئے، اللہ تعالی نے [اٹھارہ انبیاء کرام علیہم السلام کے اسماء گرامی ذکر کرنے کے بعد فرمایا]: ”اگر [بالفرض] یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ اعمال کرتے رہے تھے وہ سب کے سب ضائع ہو جاتے“۔ سچی اور خالص توبہ کے بغیر اللہ تعالی شرک اکبر کی مغفرت نہیں کرتا۔ اسی لئے اللہ تعالی نے فرمایا: ”یقینا اللہ تعالی اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالی کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا“۔ [النساء ۴۸]

شرك أكبر کی قسمیں: اللہ تعالی کے علاوہ کسی سے دعا کرنا، غیر اللہ کے نام کی نذر دینا، غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا اور یہ کہ اللہ تعالی کے شریک بنا کر ان سے ایسی محبت کرنا جیسی اللہ تعالی سے محبت کی جاتی ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ”اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے“۔ [البقرة:١٦٥]

ثانیا: شرکِ اصغر: جس کام کو کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شرک سے تعبیر کیا گیا ہو اور وہ حقیقتاً شرکِ اکبر تک نہ پہنچتا ہو وہ شرکِ اصغر ہوتا ہے۔ ایسے کام سے انسان اسلام سے خارج تو نہیں ہوتا' بلکہ اُس کی توحید میں کمی آجاتی ہے۔ جیسے کہ معمولی قسم کا دکھلاوا یا ہر وہ کام جو شرکِ اکبر کا ذریعہ بن سکتا ہو' البتہ وہ شرکِ اکبر میں سے نہ ہو' جیسے قبر کے قریب اللہ کے لیے نماز ادا کرنا' یا غیر اللہ کے نام کی قسم کھانا' (البتہ یہ اعتقاد نہ ہو کہ یہ شخص نفع یا نقصان دے سکتا ہے) یا اس طرح کہنا جو اللہ چاہیے اور فلاں انسان چاہے' اور اس قسم کے دوسرے اعمال و اقوال۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہارے بارے میں مجھے سب سے زیادہ اندیشہ شرک اصغر کا ہے"۔ آپ سے دریافت کیا گیا کہ شرک اصغر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "دکھلاوا" (یعنی ریاکاری)“۔ [مسند احمد ٤٢٨/٥۔صحيح الجامع ١٠٠٠] نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھائی اُس نے شرک کیا“۔ [أبوداود ٣٢٥١، صحيح الجامع ٦٢٠٤]

شرک اصغر کی قسم میں درج ذیل اعمال شامل ہیں: تعویذ گنڈے باندھنا' کڑا پہننا' دھاگہ باندھنا تاکہ موجود بیماری و مشکلات کو ٹالا جائے یا آئندہ کے لیئے بچا جاسکے۔ لیکن اگر اُس نے یہ اعتقاد رکھ لیا کہ یہ چیزیں سبب نہیں بلکہ خود نفع نقصان کی مالک ہیں تو شرکِ اکبر ہو جائے گا۔